السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ ذاکری کی تربیتی کلاسز سے مکمل استفادہ فرمارہے ہوں گے۔ چوتھے ہفتے کے دروس آج بھیجے جارہے ہیں۔

مجالس کی تیاری کے سلسلے میں کچھ ابتدائی کتابوں کا ہونا ضروری ہے جن کے ذریعے مجلس کی تیاری میں مدد لی جاسکتی ہے۔ اس کی ایک لسٹ ساتھ منسلک ہے۔ ممکن ہو تو اپنی لائبریری میں ان کا اضافہ کرلیجئے۔

امید ہے کہ آپ مختصر مدت کی مجلس اپنے انداز میں پڑھ کر ریکارڈ کر کے سن رہے ہوں گے اور ناقدانہ اپنا جائزہ لے رہے ہوں گے۔

اگر ممکن ہو تو اپنا تاثرات ہمیں بھیجتے رہا کریں تاکہ ہمیں اندازہ رہے کہ طالب علم ان دروس سے کس قدر استفادہ کررہے ہیں ۔۔

والسلام انتظامیہ مدرسۃ القائمؑ

# وہ اہم کتب جو ذاکر/ ذاکرہ کے پاس ہونی چاہئیں

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

## علومِ قرآن اور فضائلِ سورہ ہائے قرآنی

تسکینِ روح ( محمد نقی النجفی ) تفسیرِ نمونہ/تفسیرِ نور
آدابِ تلاوتِ قرآن (ذوالفقار زیدی)
آشنائی با قرآن (شہید مطہری)

## احادیثِ معصومینؑ

میزان الحکمۃ ( آقائے ری شہری ) ہدیۃ الشیعہ ( آیت اللہ مشکینیؒ )
ارشاد القلوب ( علامہ دیلمی ) تجلیاتِ حکمت (اصغر ناظم زادہ)
ارشاداتِ رسولؐ (فضل اللہ کمپانی)

## سبق آموز اسلامی واقعات

حیرت انگیز واقعات عبرت انگیز واقعات پندِ تاریخ

## فضائلِ اہلِ بیتؑ

مناقبِ اہلِ بیتؑ (سید احمد مستنبط ) مجمع الفضائل (ابنِ شہرِ آشوب )

## چہاردہ معصومینؑ کی تاریخ وسیرت

نقوشِ عصمت (علامہ جوادی) تذکرۃ الاطہار
بحار الانوار ( آئمہؑ سے ماخوذ جلدیں)

## شیعیت پر شبہات کا ازالہ

جوابات (علی الکورانی) اجتہاد وتقلید پر اعتراضات کا تجزیہ
14 مسئلے (عبدالکریم مشتاق ) دروسِ مدرسۃ القائمؑ

## مصائب

نفس المہموم (عباس قمیؒ) مقتلِ مطہر (شہید مطہری)
مقتلِ حسینؑ (عبدالرزاق المقرم) خصائص حسینیہ (جعفر شوستری)
مولانا صادق حسن Vimeo.com/album/2611789

## مجالس/عزاداری

آدابِ اہلِ منبر (محدّثِ نوریؒ) ثمرۃ الحیات
عزاداری از دیدگاہ مراجع شیعہ دروسِ مدرسۃ القائمؑ
Vimeo.com/album/2828629

## لوگوں کی پریشانیوں کے حل

دنیا وآخرت کی سو پریشانیوں کا حل (مدرسۃ القائمؑ )

## امام زمانہؑ کا تذکرہ

امام مہدیؑ ولادت سے ظہور تک عصرِ ظہور (علی الکورانی)
جمالِ منتظر ( آیت اللہ صافی گلپائیگانی) منبع عدل (ابراہیم امینی)
نویدِ امن وامان ( آیت اللہ صافی گلپائیگانی) آفتابِ عدالت (ابراہیم امینی)
علاماتِ ظہورِ مہدیؑ (علامہ طالب جوہری) اکمال الدین (شیخ صدوقؒ)
دروسِ مدرسۃ القائمؑ Vimeo.com/album/2919835

## اخلاقی کتب

گناہانِ کبیرہ ( آیت اللہ دستغیبؒ) عروج السعادۃ (ملّا احمد نراقیؒ)
خاندان کا اخلاق (ابراہیم امینیؒ) ثواب الاعمال (شیخ صدوقؒ)
ازدواج دراسلام ( آیت اللہ مشکینیؒ) آئینِ تربیت (ابرہیم امینیؒ)

## عقائد

مکتبِ رسولؐ (محسن قرأتی) اعتقادات (شیخ صدوقؒ)
اسلام کے بنیادی عقائد (مجتبیٰ موسوی لاری) آسان عقائد
110 سوالات کے جوابات اعتقادی (ناصر مکارم)

## فقہ اسلامی

توضیح المسائل دروس مدرسۃ القائمؑ
Vimeo.com/alqaaim/videos

# اس ہفتے کے دروس

کامیاب ذاکر یا ذاکرہ بننے کے رہنما اصول۔۔۔ درس 3

https://www.youtube.com/watch?v=qH4k_d-K5h8

https://vimeo.com/462946955

---------------------------------

مجالسِ عزاء کی تیاری میں انٹرنیٹ سے کیسے مدد لیں؟

https://www.youtube.com/watch?v=eGZcjyajVhk

https://vimeo.com/462948838

---------------------------------------

مجلسِ عزا کی تیاری میں کامیاب ذاکرین کے تجربات

https://www.youtube.com/watch?v=U8ovAIPmOHU

https://vimeo.com/462952082

# اس ہفتے کی پوسٹس (حفظ)

# فضولیات کا تَرک کرنا احمقوں کو دور کر دیتا ہے

حضرت امیرالمومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا

## فضولیات کو تَرک کرو
## احمق اور بے وقوف لوگ
## تم سے خُود بخود
## دور ہٹ جائیں گے۔

بحار الانوار۔ جلد78۔ صفحہ53

میزانِ حکمت۔ جلد8۔ صفحہ828

00923332136992

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

امامِ حسینؑ کو فقط روزِ عاشورا کی
جنگ سے نہ پہچانا جائے
آیت اللہ خامنہ ای نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ
امام حسین علیہ السّلام کو
فقط روزِ عاشورا کی جنگ سے نہ پہچانا جائے
جنگِ عاشورا ایک جُز ہے امام حسین علیہ السّلام کے جہاد کا، بلکہ اُن کے
امر بالمعروف اور نہی از منکر کا۔
ان کے بیان کئے ہوئے منیٰ اور عرفات میں مختلف مسائل، علماء کو خطاب کر کے
جو بیان کیا اُس سے بھی پہچانا جائے، حضرت امام حسین علیہ السّلام کے
حیرت انگیز بیانات ہیں جو کہ کتابوں میں محفوظ ہیں۔
کربلا کے راستہ میں جو بیانات تھے اُن کے ذریعہ سے پہچانا جائے۔
(05/05/1388 )
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

# اہلِ بیتؑ کے ناموں کو احترام اور القابات کے ساتھ لیا کریں

آیت اللہ شیخ جواد تبریزیؒ اِس قدر محب اہلِ بیتؑ تھے کہ صرف
کلمہ ”اہلِ بیتؑ“ سن لیتے تو حالت متغیّر ہو جاتی
اور آنسوئں کی لڑیاں چہرے پر گرنے لگتیں۔
اگر کوئی فقط یہ کہتا کہ امام علیؑ نے فرمایا تو فوراً ٹوکتے
کہ غیروں کی طرح سے نام نہ لو بلکہ
”حضرت امیرالمومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ علیہ الصلواۃ والسّلام“
کہا کرو۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim

# مراسمِ عزاداری کے خلاف
# تمام سازشیں بے سود رہیں گی

آیت اللہ حاج سیّد حسین موسوی کرمانی فرماتے ہیں کہ:

انتہائی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ کچھ ایمان کے ضعیف اور مغرب گذیدہ آج کل یہ کہتے پھرتے ہیں کہ مجالسِ عزا ذکرِ مصائب اور مراسمِ عزاداری کو اب ختم ہوجانا چاہئیے۔ یہ میز یا ڈائس کے سامنے کھڑے ہوکر لمبی لمبی تقریریں جھاڑتے ہیں۔امام حسین علیہ السّلام اور اُن کے اصحاب پر ہونے والے مصائب کو بیان نہیں کرتے لیکن جو شخص بھی تعصّب کی پٹی اُتار کر ان تقاریر کے اندر جھانکے تو اسے یہ تمام تقاریر بے نتیجہ اور بے ثمر اور بے سود نظر آئیں گی۔

(آیت اللہ حاج سیّد حسین موسوی کرمانی)

(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخالی۔ صفحہ 255)

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

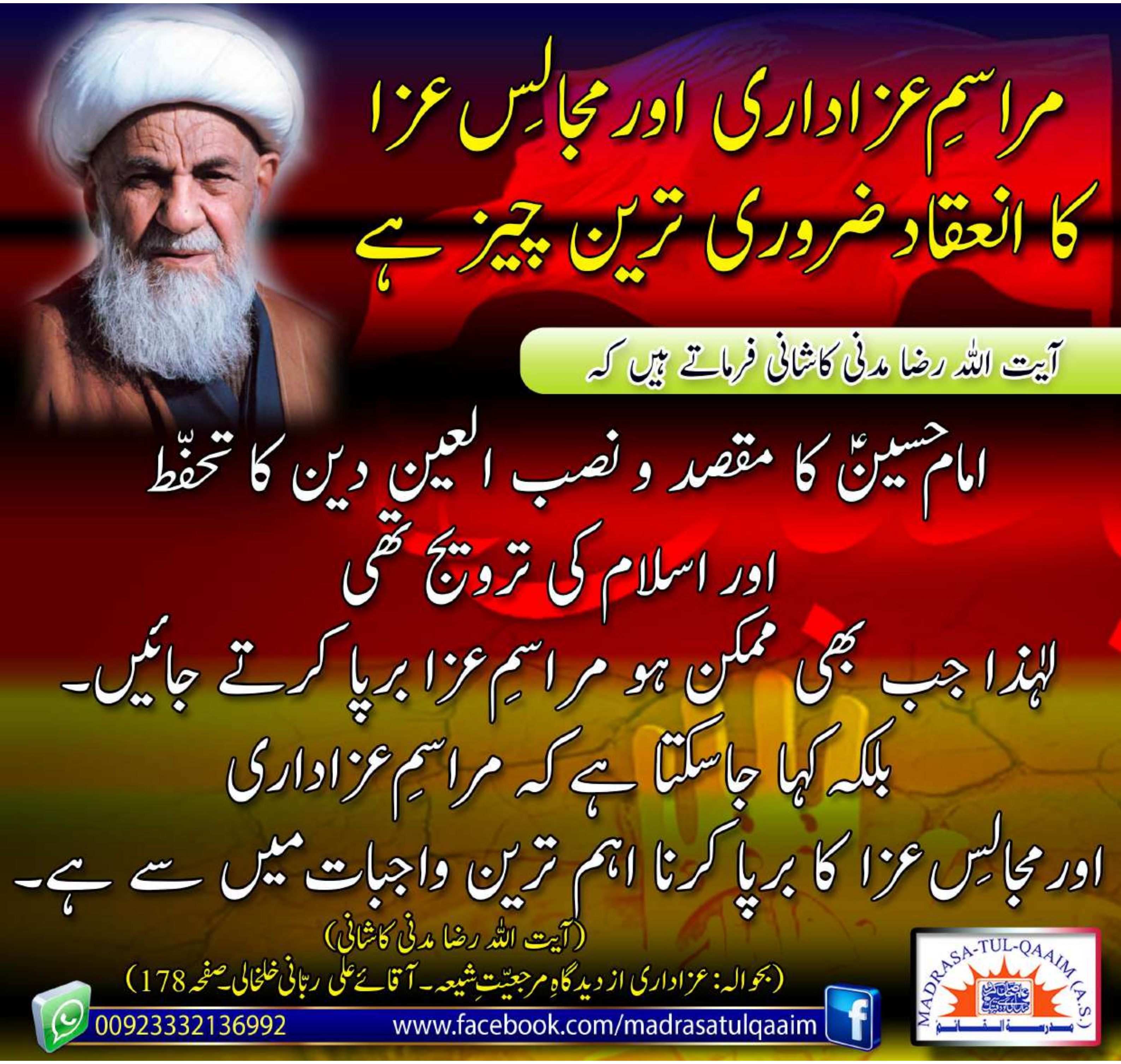

مراسِمِ عزاداری اور مجالِس عزا
کا انعقاد ضروری ترین چیز ہے
آیت اللہ رضا مدنی کاشانی فرماتے ہیں کہ
امام حسینؑ کا مقصد و نصب العینِ دین کا تحفّظ
اور اسلام کی ترویج تھی
لہٰذا جب بھی ممکن ہو مراسِمِ عزا برپا کرتے جائیں۔
بلکہ کہا جاسکتا ہے کہ مراسِمِ عزاداری
اور مجالِسِ عزا کا برپا کرنا اہم ترین واجبات میں سے ہے۔
(آیت اللہ رضا مدنی کاشانی)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخالی۔ صفحہ 178)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

# مراسمِ عزاداری میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں

آیت اللہ شیخ محسن حرم پناہی قم المقدّسہ فرماتے ہیں کہ:

ہر قسم کے مراسمِ عزا کا انعقاد جائز ہے بشرطیکہ افعالِ محرّمہ سے پاکیزہ ہوں
اور عزاداروں کو کھانا کھلانا بھی جائز ہے بلکہ اس حیثیت سے کہ
عزائے امامِ مظلومؑ تعظیم شعائر، احیائے دین
اور ترویج شریعت ہے لہٰذا اسے زیادہ سے زیادہ ہونا چاہئیے
اور محبّانِ اہلِ بیتؑ کو اِس میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینا چاہئیے۔

(آیت اللہ شیخ محسن حرم پناہی۔ تاریخ استفتاء 17 جمادی الثانی 1402 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخالی۔ صفحہ 258)

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

# محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام کے ساتھ جنّت میں رہائش کی فضیلت حاصل کرنے کا ایک عمل

ریّان ابن شبیب کہتے ہیں کہ: یکم محرّم الحرام کو میں امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو امام علی رضا علیہ السّلام نے فرمایا:

اے شبیب کے بیٹے! اگر تم چاہتے ہو کہ پیغمبر اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور آنحضرتؐ کی آلِ پاک علیہم السّلام کے ساتھ جنّتی حجروں میں رہو

**تو قاتلینِ حسینؑ پر لعنت کرو۔**

عیون اخبار الرضا علیہ السلام، شیخ صدوقؒ، ج1، ص299
الاَمالی، شیخ صدوقؒ، ص129/ اِقبال الاعمال(طبع قدیم)،سید ابن طاووسؒ، ص544
بحار الانوار، علامہ محمد باقر مجلسیؒ، ج44، ص286


MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

# امام حسینؑ کا ایک لقب "کوثر" بھی ہے

بعض روایات میں ملتا ہے کہ امام حسنؑ کی شہادت کے بعد لوگ حضرت امام حسینؑ کو بہت زیادہ سخاوت کرنے اور کرم کرنے کی وجہ سے "کوثر" کے لقب سے یاد کرتے تھے۔۔

(کتاب: شعائرِ حسینی علیہ السلام)
(آیت اللہ حافظ شیخ بشیر نجفی)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

# تحریکِ کربلا اور منفی اندازِ فکر

ڈاکٹر ابراہیم آیتیؒ کہتے تھے:

کچھ لوگ یہ تصوّر کرتے ہیں کہ امام حسینؑ نے اِس لئے شہادت پائی کہ گناہگار اُمّت کیلئے ڈھال بن جائیں۔
یعنی اگر واقعۂ کربلا سے پہلے ڈرتے ڈرتے گناہ کرتے تھے تو اِب امامؑ اور اُن کے اصحاب کی شہادت کے بعد
پوری بے باکی اور اطمینان کے ساتھ گناہ کریں۔ جتنا چاہیں لوگوں کو دھوکہ دیں، حساب و کتاب،
سزا و جزا کا ذرّہ برابر خوف دل میں نہ لائیں۔ کیونکہ امام حسینؑ نے گناہگار اُمّت کی خاطر جان دی ہے اور
امامؑ اِس لئے شہید ہوئے کہ اُمّت کے گناہ بخشے جائیں۔

لوگ گناہ کرتے ہیں اور کرتے رہیں، امام حسینؑ نے کفّارہ ادا کر دیا ہے۔
سب کام ٹھیک ہوگیا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ صلیب پر چڑھ گئے ہیں،
گناہگار عیسائی بے فکر ہو گئے ہیں۔

یا حسینؑ

امام حسینؑ نے شہید ہوکر اُمّت کے گناہگاروں کا بیمہ کرا دیا ہے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

(تاریخ عاشورا ۔۔ ڈاکٹر ابراہیم آیتیؒ)

# واقعۂ کربلا رونما ہونے کی چند وجوہات

جن برائیوں کی وجہ سے واقعہ کربلا وجود میں آیا اور یزید اور اُس کی فوج نے امام حسینؑ اور خاندانِ اہلِ بیتؑ کو جانتے ہوئے کہ یہ نبیؐ کے نواسے اور یہ اُن کا خاندان ہے، شہید کیا۔ اس کی چند وجوہات ہیں۔

1۔ **دین و علم سے دوری** اس دور میں سب مسلمان ہونے کا دعویٰ کر رہے تھے لیکن دین سے دور تھے یعنی حلال اور حرام کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔

2۔ **عدالت سے دوری** نا انصافی اور ظلم و ستم عام ہو گیا تھا اور مسلمان اپنی دنیا میں اتنے مگن تھے کہ کوئی نا انصافی کے خلاف بولنے والا نہ تھا۔

3۔ **خاندانِ اہلِ بیتؑ کے فضائل سے دوری** لوگ جانتے بوجھتے حق سے دور ہو گئے اور خاندانِ اہلِ بیتؑ کے فضائل کو نظر انداز کرنے لگے۔ یہی وجہ تھی کہ امام حسینؑ کا ساتھ دینے والے افراد بہت کم تھے۔

4۔ **دنیا کی محبت** دنیا کی محبت، مال کی محبت اور آسائشیں لوگوں کی خواہشیں بن گئی تھیں اور لوگ اِن چیزوں کی خاطر جان بوجھ کر اپنا دین برباد کر رہے تھے۔

5۔ **حق و باطل کی پہچان نہ ہونا** لوگ اِتنے گناہوں میں مگن تھے کہ اُنہیں حق و باطل کی تمیز نہ رہی تھی۔

جب انسان علم سے دور ہو جائے، دین کی حفاظت نہ کرے، نا انصافی پر خاموش رہے، دنیا کی محبت، مال کی محبت کو سب کچھ جاننے لگے تو حق اور باطل کے درمیان پہچان کھو بیٹھتا ہے اور امامؑ جیسی ہستی کا خون بہانے تک پر تیار ہو جاتا ہے۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

محدّث جلیل القدر آقا سیّد نعمت اللہ جزائریؒ کے حالاتِ زندگی میں ملتا ہے کہ انہوں نے حصولِ علم میں بہت زحمت اٹھائی اور تکالیف برداشت کیں۔ آغازِ تعلیم میں چونکہ اُن کے پاس چراغ تک خریدنے کے پیسے نہ تھے لہٰذا وہ چاند کی روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔ جس کے نتیجے میں اُن کی آنکھوں کی بینائی کمزور ہوگئی۔ چنانچہ وہ اپنی بینائی کی بحالی کیلئے امام حسین علیہ السلام اور عراق میں واقع دیگر آئمہ علیہم السلام کی قبور کی خاک بطورِ سرمہ استعمال کرتے تھے۔ پس اِس خاک کی برکت سے اُن کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں۔۔ (مفاتیح الجنان، قبرِ حسینؑ کی خاک کے فوائد)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

# رسولؐ اللہ کا غم دور کرنے کا ثواب

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

**حضرت رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں:**

اِس سورہ (الم نشرح) کی تلاوت کرنے والے کو
اس شخص کا ثواب عطا کیا جائے گا جس نے
(حضرت) محمدؐ (مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کو
غمگین حالت میں دیکھ کر اُن کا غم دور کیا ہو۔

تفسیر مجمع البیان۔جلد5۔صفحہ 507 / تفسیرِنمونہ۔جلد27۔صفحہ 119

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
حضرت زینب علیہا السلام کے شوہر
عبداللہ ابنِ جعفرِ طیار علیہ السلام کا اخلاق
حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
عبداللہ اخلاق وصفات میں
بالکل میری شبیہ ہے۔۔
(الاصابہ جلد۳ ص۴۹)
(زندگانی حضرت زینب (علیہا السلام) رسالتی از خون و پیام۔ڈاکٹر علی قائمی)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

## حضرت زینب علیہا السلام کے القاب میں سے چند یہ ہیں، جو آپ علیہا السلام کی فضیلت و کمال کی طرف اشارہ کرتے ہیں:

عارفہ　　عالمہ غیرِ معلّمہ　　فاضلہ　　امینہ

نائبة الزهرأ　　نائبة الحسينؑ　　عابده

عقيلة النساء　　عقيله بنى هاشم　　شريكة الشهداء

بليغه　　فصيحه

علیها السلام

# شريكة الحسينؑ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

جنابِ زینب علیہا السلام شرم وحیاء کا سَرچشمہ تھیں اور سختی کے ساتھ پردہ کی پابند تھیں۔ مدینے اور کوفے میں مولا علی علیہ السلام کی ظاہری خلافت کے دوران کسی نامحرم کی نگاہ جنابِ زینب علیہا السلام پر نہیں پڑی تھی۔۔

(تنقیح المقال جلد ۳ ص ۷۹)

بشیر ابن حزیم اسدی کہتا ہے کہ

خدا کی قسم۔! میں نے ایسی باعفّت اور باحیاء عورت کو نہیں دیکھا جو اتنے مستحکم انداز سے عوام سے خطاب کرے۔۔

(احتجاج طبرسی جلد ۲ ص ۱۰۹)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
حضرت زینب علیہا السلام
کی امام حسین علیہ السلام
سے محبت
زینب
علامہ نعمت اللہ جزائریؒ نے کتاب الخصائص الزینبیہؑ میں لکھا ہے کہ
جب جنابِ زینبؑ شیر خوار اور جھولے میں تھیں، جب بھی اُن کے بھائی حسینؑ اُن کی
نظروں سے اوجھل ہوجاتے تو آپ بے قرار ہوجاتیں اور رونا شروع کر دیتیں تھیں اور
جب آپؑ کو امام حسینؑ کا نورانی چہرہ دکھائی دیتا تو خوش ہوجاتیں اور مسکرانے لگتیں۔
جب آپؑ بڑی ہوئیں تو نماز سے پہلے امام حسینؑ کے چہرے کی زیارت کرتیں
اور اس کے بعد نماز پڑھا کرتی تھیں۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM A.S
الحسین
قال رسول اللہ
صلی اللہ علی الباکین علی
الا و صلى الله على الباكين
على الحسين رحمة و شفقة
حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ اپنی رحمت و شفقت کے ساتھ
حسین علیہ السلام پر گریہ کرنے والوں پر درود بھیجتا ہے۔۔
(بحار الانوار: ج44، ص304)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مراسمِ عزاداری کا انعقاد اشد ضروری ہے
آیت اللہ سیّد محمد رضا بروجردی فرماتے ہیں کہ:
عزاداری کی تمام اقسام دینِ اسلام کی ترقی
اور پیش رفت کا باعث ہیں
اہلِ ایمان کے لئے مراسمِ عزا کا انعقاد واجب کفائی ہے
جو لوگ عزاداریٔ امام حسینؑ و اہلِ بیتؑ کو اہم نہیں سمجھتے
اُن کا ایمان روبہ زوال ہے۔
(آیت اللہ سیّد محمد رضا بروجردی ۔ تاریخ استفتاء 14 شعبان 1402 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخالی۔ صفحہ 206)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

# آخرت میں زائرِ حسینؑ کا درجہ کیا ہو گا؟

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

جب قیامت کا دن ہو گا تو ایک منادی کرنے والا اعلان کرے گا
حسینؑ کی زیارت کرنے والے کہاں ہیں؟ تو لوگوں میں سے
ایک جماعت کھڑی ہو گی ان کو صرف اللہ ہی شمار کر سکتا ہے
اللہ عزّوجل ان سے پوچھے گا کہ تم نے حسینؑ کی قبر کی زیارت کا
ارادہ کیوں کیا تھا؟
وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم رسولؐ اللہ، علیؑ اور فاطمہؑ کی
محبّت میں ان کے پاس آئے تھے اور ان سے جو سلوک کیا گیا
اس پر ان کا غم مناتے ہوئے آئے تھے۔
انہیں کہا جائے گا کہ یہ ہیں رسولؐ اللہ، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ
ان کے ساتھ مل جاؤ! تم درجے میں بھی ان کے ساتھ ہو
تم رسولؐ اللہ کے پرچم تلے آجاؤ وہ رسولؐ اللہ کے پرچم کے طرف
چلے جائیں گے اور یہ پرچم امیرالمومنینؑ کے ہاتھ میں ہو گا
یہاں تک کہ وہ سب جنّت میں داخل ہو جائیں گے
تو وہ پرچم کے دائیں بائیں آگے اور پیچھے ہو جائیں گے۔
(کامل الزیارات۔ صفحہ 340)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

# اگر زائرِ حسینؑ کے گناہ
# سمندر کے جھاگ کے برابر بھی ہوں تو

حضرت زید بن علیؑ نے فرمایا:
جو شخص حسینؑ بن علیؑ کی قبر کی زیارت
محض اللہ کی رضا کیلئے کرے گا
تو اللہ عزّوجل اُس کے تمام گناہ
معاف کردے گا اگرچہ وہ سمندر کے
جھاگ کے برابر بھی ہوں
لہٰذا تم ان کی زیارت بکثرت کیا کرو
اللہ عزّوجل تمہارے سارے گناہ
معاف فرمادے گا۔
(کامل الزیارات۔ صفحہ 350)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

اگر کسی پر جہنّم کا عذاب
واجب ہو چکا ہو تو؟
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا
اللہ ہر دن اور رات میں زمین کی طرف ایک لاکھ مرتبہ نظر فرماتا ہے جس کو چاہتا ہے
معاف کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اور خاص طور پر زائرینِ حسینؑ
اور ان کے گھر والوں اور جن کے متعلق وہ قیامت کے دن سفارش کرے گا ان سب
کو معاف کر دیتا ہے (راوی کا بیان ہے) میں نے کہا اگر چہ کسی شخص پر آگ واجب
ہو چکی ہو پھر بھی اس کو معاف کر دیا جائے گا؟ آپؑ نے فرمایا:
اگر چہ اس پر آگ واجب ہو چکی ہو پھر بھی اُسے معاف کر دیا جائے گا
بشرطیکہ وہ ناصبی نہ ہو۔(کامل الزیارات۔ صفحہ 401)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

اللہ کی زیارت کے مانند ثواب
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
امام رضاؑ نے فرمایا: جس نے میرے والدِ گرامی (امام موسیٰ کاظمؑ) کی بغداد (کاظمین)
میں زیارت کی تو وہ ایسا ہے کہ گویا اُس نے رسولؐ اللہ اور امیر المومنینؑ کی زیارت کی
مگر رسولؐ اللہ اور امیر المومنینؑ کیلئے ذاتی فضیلت ہے پھر فرمایا:
جو ابو عبد اللہ الحسینؑ کی قبر کی زیارت فرات کے کنارے جاکر کرے
تو وہ ایسا ہے کہ گویا اُس نے اللہ عزّوجل کی زیارت اُس کی کرسی پر کی۔
(کامل الزیارات۔صفحہ357)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

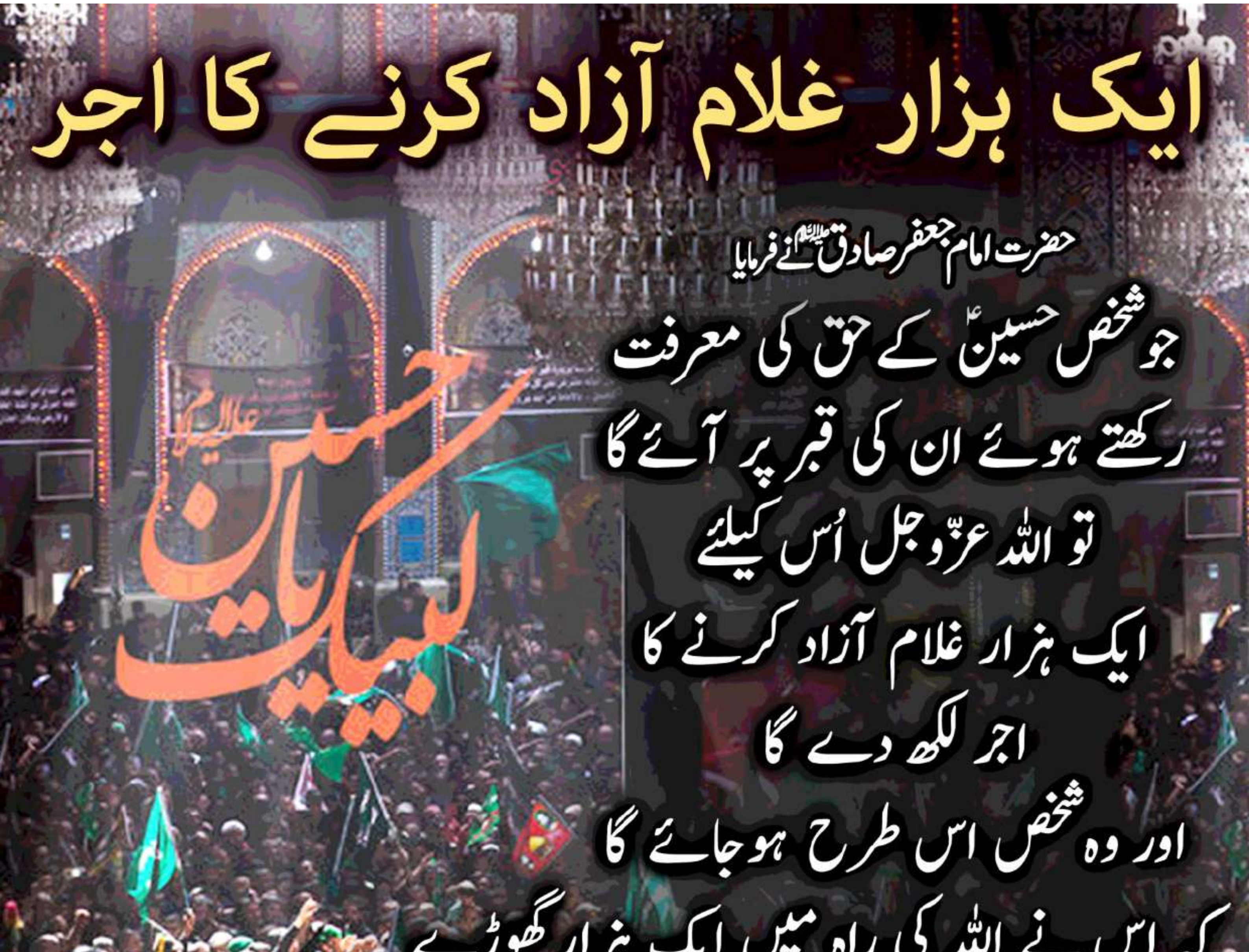
ایک ہزار غلام آزاد کرنے کا اجر
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا
جو شخص حسینؑ کے حق کی معرفت
رکھتے ہوئے ان کی قبر پر آئے گا
تو اللہ عزّوجل اُس کیلئے
ایک ہزار غلام آزاد کرنے کا
اجر لکھ دے گا
اور وہ شخص اس طرح ہوجائے گا
کہ اس نے اللہ کی راہ میں ایک ہزار گھوڑے
زین و لگام سمیت
جہاد کرنے والوں کو دیئے۔
(کامل الزیارات صفحہ 398)
لبیک یا حسین علیہ السلام
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

# تمام آئمہؑ اور امام حسینؑ کی زیارت کا اجر

راوی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا
کہ آپؑ (آئمہ) میں سے کسی کی زیارت کرنا کیسا ہے؟
آپؑ نے فرمایا:
**رسولؐ اللہ کی زیارت کرنے کی طرح ہے۔**

---

قبرِ حسینؑ کی زیارت کیلئے امام جعفر صادقؑ سے
پوچھا گیا تو آپؑ نے فرمایا:
وہ تو اس شخص کی طرح ہے
جس نے اللہ عزّوجل کی
اُس کے عرش پر زیارت کی۔

(کامل الزیارات۔ صفحہ 356)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

# حسینؑ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے زیارتِ امامِ حسینؑ

امام جعفر صادقؑ سے پوچھ گیا جو شخص حسینؑ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے اور اللہ کی معرفت رکھتے ہوئے اور اللہ کی رضا حاصل کرنے کی غرض سے اور آخرت کے گھر کو حاصل کرنے کیلئے ان کی زیارت کرنے آتا ہے تو اسکو کیا ملے گا؟

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

جو شخص حسینؑ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے اور اللہ کی رضا چاہتے ہوئے اور دارِ آخرت کی خاطر ان کی قبر پر آتا ہے تو اللہ کی قسم! اللہ عزّوجل اس کے گزشتہ اور آئندہ تمام گناہ معاف کر دیتا ہے

پھر تین مرتبہ مجھ سے فرمایا:

کیا میں نے تمہارے سامنے قسم نہیں کھائی؟
کیا میں نے قسم نہیں کھائی؟ کیا میں نے قسم نہیں کھائی؟

(کامل الزیارات۔ صفحہ 348)

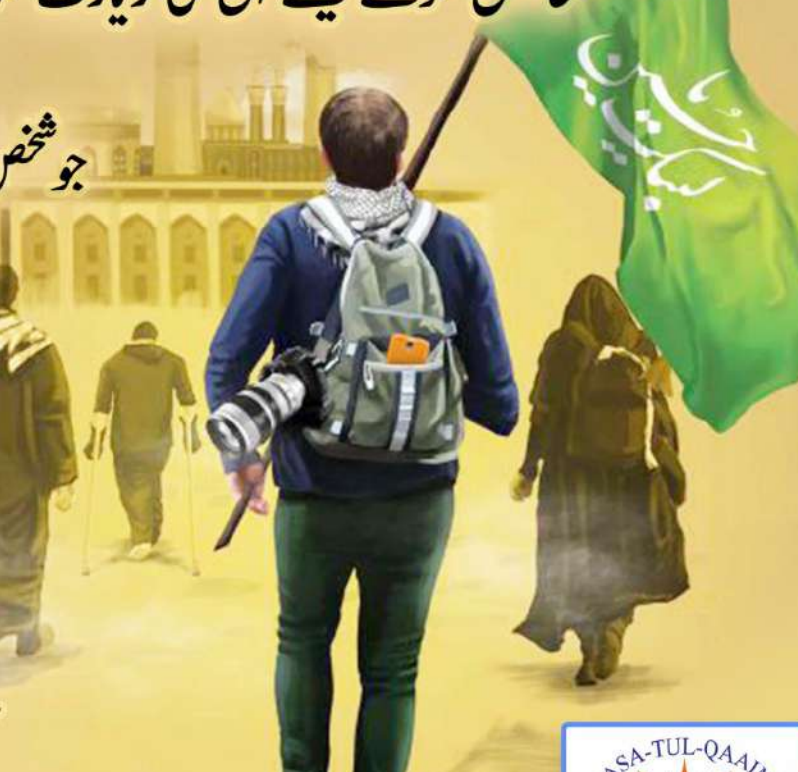

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

زائر کو بہت جلد کوئی خوشی ملے گی
امام جعفر صادق علیہ السلام
حضرت نے فرمایا
حسینؑ کی زیارت کرو!
اگرچہ سال میں
اُس (زائر) کو کشادہ رزق دیا جاتا ہے
اور بہت جلد اللہ عزّوجل
اُسکی طرف کوئی خوشی لائے گا۔
(کامل الزیارات۔367)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

زیارتِ امام حسینؑ
تمام اعمال سے افضل
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
یا عطشان
راوی نے امام جعفر صادقؑ سے
قبرِ حسینؑ کی زیارت کے متعلق پوچھا تو آپؑ نے فرمایا
حسینؑ کی زیارت تمام اعمال سے افضل ہے۔
(کامل الزیارات۔ صفحہ 352)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

# زیارتِ حسینؑ سے بدنصیب بھی خوش نصیب بن جاتا ہے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

جو شخص حسینؑ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے
ان کی قبر پر اس حالت میں آتا ہے
کہ نہ وہ منکر ہوتا ہے اور نہ متکبر
تو اس کیلئے کیا اجر و ثواب ہے؟
آپؑ نے فرمایا: اس کیلئے ایک ہزار مقبول حج
اور ایک ہزار مبرور عمرے لکھے جائیں گے
اور اگر وہ بد نصیب ہو گا
تو سعادت مندوں میں شمار کیا جائے گا
اور وہ مسلسل رحمتِ الٰہی کی
آغوش میں رہے گا۔ (کامل الزیارات۔ صفحہ 349)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

زیارتِ حسینؑ سے
موت کی سختی کا آسان ہونا
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا
جو چاہتا ہے کہ اللہ کو قیامت کے دن دیکھے
اور اُس پر موت کی سختیاں آسان ہوں
اور قیامت میں موقف کی ہولناکی نہ ہو
تو وہ کثرت سے قبرِ حسینؑ کی زیارت کرے۔
(کامل الزیارات۔صفحہ362)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

# زیارتِ قبرِ حسینؑ اور اللہ کو شُکر کا سجدہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

اللہ عزّوجل کو تمام اعمال میں
سب سے زیادہ محبوب
قبرِ حسینؑ کی زیارت کرنا ہے
اور اللہ کے نزدیک تمام اعمال میں
سب سے زیادہ فضیلت والا عمل
مومن پر خوشی کو داخل کرنا ہے
اور انسان اللہ کے سب سے زیادہ قریب
اس وقت ہوتا ہے
جب وہ روتے ہوئے سجدہ کرتا ہے۔

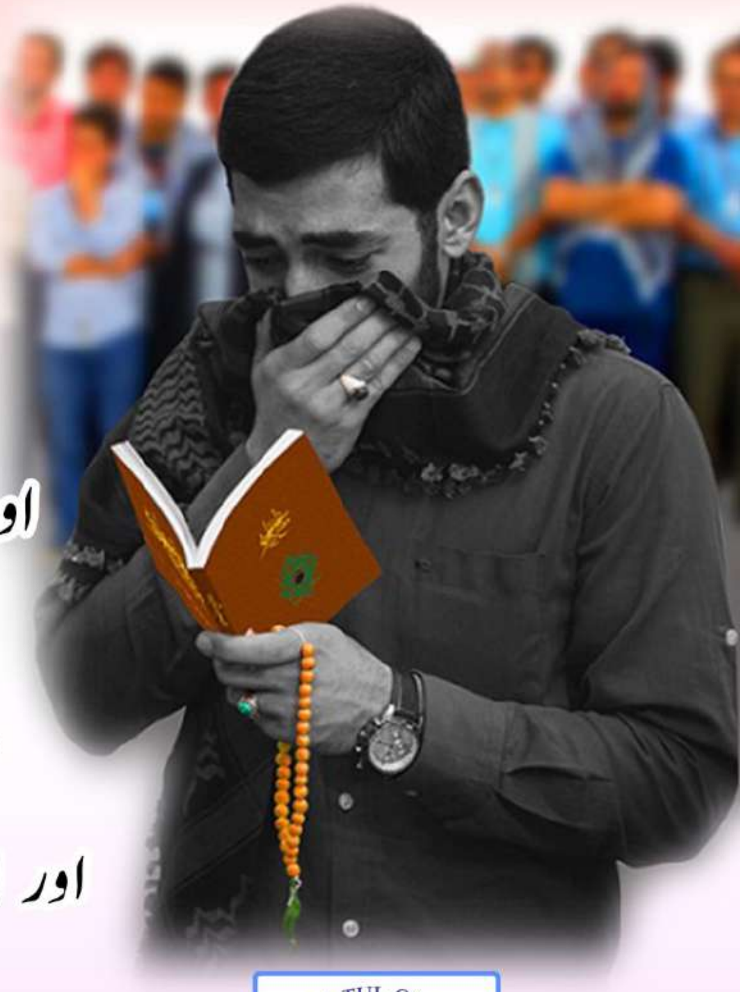

(کامل الزیارات۔ صفحہ353)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

# صرف اللہ کی رضا کیلئے زیارتِ امام حسینؑ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

جس شخص نے محض اللہ کیلئے اور اللہ کے بارے میں
حسینؑ کی قبر کی زیارت کی تو اللہ عزّوجل اُس کو آگ سے آزاد کر دے گا
اور بڑی گھبراہٹ والے دن سے اُس کی حفاظت فرمائے گا
اور وہ جو بھی دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں سے
کوئی بھی ضرورت اللہ سے مانگے گا تو وہ اسے ضرور عطا کرے گا۔

(کامل الزیارات۔ صفحہ 350)

# عام حالات میں مجالسِ عزا میں شرکت کریں یا انٹرنیٹ پر مجلس سُن لیں؟

## آیت اللہ سیّد محمد صادق روحانی سے ایک استفتاء

**سوال:** کیا مجالسِ عزا میں شرکت ضروری ہے اسکے بجائے اگر انٹرنیٹ پر مجلس سُن لی جائے تو کیا حرج ہے؟

**جواب:** انعقادِ مجلس میں صرف یہ فلسفہ کار فرما نہیں ہے کہ لوگ آئیں اور آکر مجلس سن جائیں۔
اسکا دوسرا مقصد یہ ہے کہ مومنین ایک مقام پر جمع ہوں اور انکا اجتماع طاغوت کیلئے نقصان دہ ثابت ہو۔

حضرت امام رضاؑ سے یہ الفاظ منقول ہیں:
جو کوئی ایسی مجلس میں شرکت کرے جس میں ہمارے امر کو زندہ کیا جا رہا ہو
تو اسکا دل اس دن (قیامت کے دن) نہیں مرے گا جس دن دوسروں کے دل مر رہے ہوں گے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: میں ان مجالس کو پسند کرتا ہوں!
پس تم پر لازم ہے کہ ہمارے امر کو زندہ رکھو! اللہ اُس پر رحم فرمائے جو ہمارے امر کو زندہ کرے۔

یاد رکھیں! اجتماع کی اپنی ایک اہمیت ہوا کرتی ہے اور اسی سے شعائرِ حسینیہ کی تعظیم واضح ہوتی ہے مذہب کی عظمت و شوکت میں اضافہ ہوتا ہے اور مذہب کی قوت سامنے آتی ہے۔

ان فوائد کی وجہ سے مجالس میں شرکت کرنا ضروری ہے۔

(احکامِ عاشورہ ، آیت اللہ سید محمد صادق روحانی، صفحہ 81,82)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

کربلا میں پانی پلانے کا ثواب
حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا
جو شخص عاشورہ کے دن
قبرِ حسینؑ کے پاس پانی پلائے گا
تو وہ اس شخص کی طرح ہو گا
جس نے حسینؑ کے لشکر کو پانی پلایا
اور ان کے ساتھ شہید ہوا۔
(کامل الزیارات۔صفحہ419)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا

خبردار! تم ایسے لوگوں میں شامل نہ ہونا
جو دوسروں کے بارے میں
اُن کے گناہوں کی وجہ سے فکرمند ہوں
اور اپنے گناہوں سے غافل ہوں۔۔

(تحف العقول ص 273

www.facebook.com/madrasatulqaaim

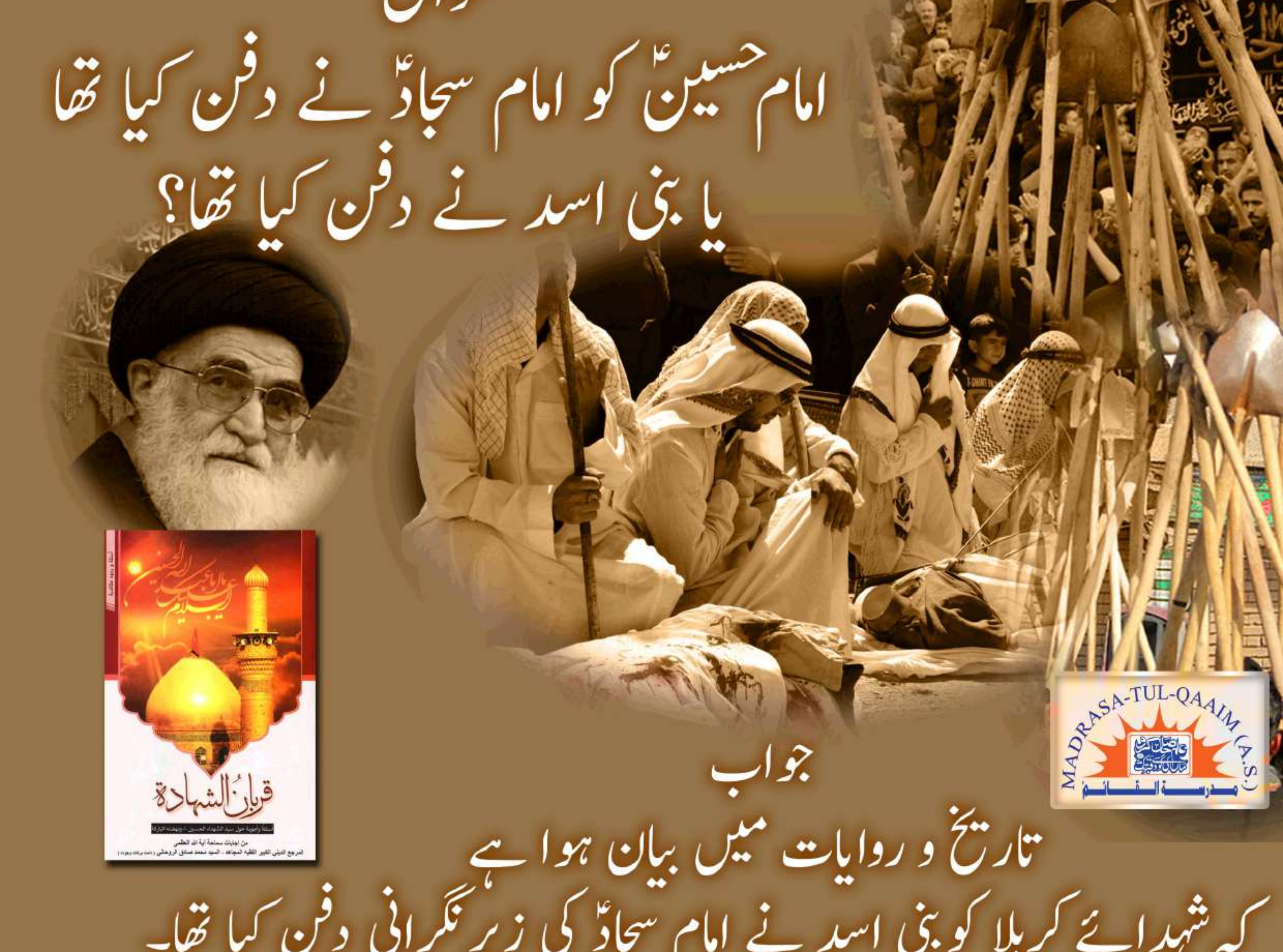
سوال
امام حسینؑ کو امام سجادؑ نے دفن کیا تھا
یا بنی اسد نے دفن کیا تھا؟
قربانُ الشهادة
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
جواب
تاریخ و روایات میں بیان ہوا ہے
کہ شہدائے کربلا کو بنی اسد نے امام سجادؑ کی زیرِ نگرانی دفن کیا تھا۔
بحواله: كتاب قربان الشهادة صفحه43
آیت الله سید محمد صادق روحانی دام ظله
www.facebook.com/madrasatulqaaim

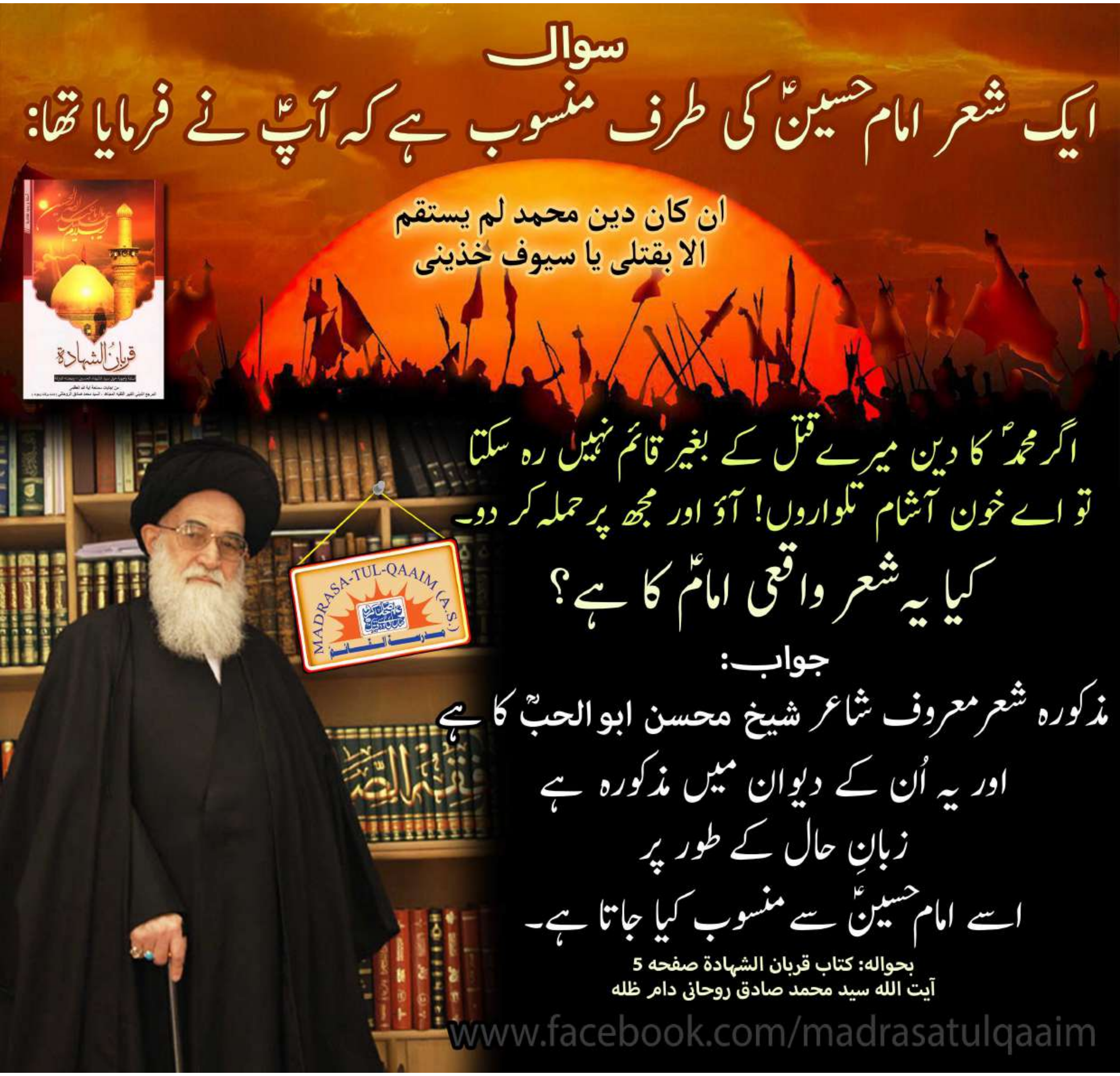
سوال
ایک شعر امام حسینؑ کی طرف منسوب ہے کہ آپؑ نے فرمایا تھا:
ان كان دين محمد لم يستقم
الا بقتلي يا سيوف خذيني
قربان الشهادة
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
اگر محمدؐ کا دین میرے قتل کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا
تو اے خون آشام تلواروں! آؤ اور مجھ پر حملہ کر دو۔
کیا یہ شعر واقعی امامؑ کا ہے؟
جواب:
مذکورہ شعر معروف شاعر شیخ محسن ابو الحبؒ کا ہے
اور یہ اُن کے دیوان میں مذکورہ ہے
زبانِ حال کے طور پر
اسے امام حسینؑ سے منسوب کیا جاتا ہے۔
بحواله: كتاب قربان الشهادة صفحه 5
آيت الله سيد محمد صادق روحانی دام ظله
www.facebook.com/madrasatulqaaim